مکاتیب

(۱)

محترم قارئین الشریعہ اور اکابر تبلیغ،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفتی محمد عیسیٰ خان صاحب گورمانی کی کتاب ''کلمۃ الہادی الیٰ سواء السبیل'' پر تقریظ کے نام سے میرا ایک خط چھپا ہے۔ میں یہ وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ تقریظ نہیں، بلکہ میرا ذاتی خط ہے جو میں نے مفتی محمد عیسیٰ صاحب کو اس کتاب پر تبصرہ کی خواہش پر تحریر کیا اور محض از راہ تفنن طبع کچھ جملے مزاح کے شامل کیے گئے۔ خط کے آخر میں مولانا کو یہ مشورہ دیا گیا تھا کہ نہ اس خط کو شائع فرمائیں اور نہ ہی کتاب شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے ہمارا اپنا نقصان ہے۔ صرف ایک شخصیت کی تقریروں کی وجہ سے پوری جماعت کو لپیٹ میں لے لینا ہمارے اکابر کی روایت نہیں۔

مجھے افسوس ہے کہ مفتی صاحب مدظلہ العالی نے میرا ذاتی خط عوام کے لیے شائع فرما کر غلطی کی ہے۔ میں تبلیغی جماعت کے اکابر کا دل وجان سے احترام کرتا ہوں۔ جماعت کا کام قابل تعریف ہے اور علمائے کرام شاید وہ کام نہیں کر سکے جو تبلیغی جماعت نے گزشتہ ستر سال میں کیا ہے۔ کوتاہیاں کہاں نہیں ہوتیں۔ تبلیغی جماعت کے اصحاب خطا سے پاک نہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو معصوم نہیں سمجھتے، لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ افراد کی کمزوریوں کو پوری جماعت کے نظام کو تباہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ ''کلمۃ الہادی'' کے چھپنے سے کوئی دینی خدمت نہیں ہوئی، بلکہ اس سے مخالفین جماعت کو فائدہ پہنچا ہے۔

قاضی محمد رویس خان ایوبی
رئیس مجلس افتاء، آزاد جموں وکشمیر

(۲)

گرامی قدر جناب مولانا زاہد الراشدی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ   مزاج شریف!

ماہنامہ الشریعہ کا باقاعدہ قاری ہوں۔ آپ نے آزادانہ علمی بحث کے ذریعے مسائل کو سمجھنے کا بہترین طریقہ اختیار کیا ہے جو قابل قدر ہے۔ بعض حضرات کی بے جا تنقید سے دل برداشتہ نہ ہوں اور یہ سلسلہ جاری رکھیں۔